السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ماہانہ تنخواہوں سے زکوۃ نکالنے کا کیا طریقہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سلسلے میں سب سے اچھی صورت یہ ہے کہ اس نے سب سے پہلی تنخواہ جو وصول کی تھی، اس کو جب ایک سال ہو جائے، تو وہ اس سارے مال کی زکوٰۃ ادا کرے جو اس کے پاس موجود ہو۔ اس طرح جس مال پر سال پورا ہوگیا، اس کی زکوٰۃ تو اس نے سال پورا ہونے پر ادا کر دی اور جس مال پر ابھی سال پورا نہیں ہوا، اس کی اس نے پیشگی زکوٰۃ ادا کر دی اور پیشگی زکوٰۃ ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں، یہ صورت حال اس سے زیادہ آسان ہے کہ انسان ہر مہینے کا علیحدہ علیحدہ حساب رکھے۔ یاد رہے کہ اگر دوسرے مہینے کی تنخواہ ملنے سے پہلے، پہلے مہینے کی تنخواہ خرچ ہو جائے تو اس صورت میں زکوٰۃ نہیں ہے کیونکہ مال میں زکوٰۃ کے وجوب کی ایک شرط یہ بھی ہے کہ اس پر ایک سال گزر جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 347

محدث فتویٰ